سوال

(77) کیا حائضہ عورت میدان عرفات میں دعاوں کی کتاب پڑھ سکتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کے لئے عرفہ کے دن دعاوں کی کتابوں کو پڑھنا جائز ہے جبکہ ان کتابوں میں قرآنی آیات بھی لکھی ہوتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض ونفاس والی عورت کے لئے مناسک حج کی دعاوں کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں کیوں کہ کوئی ایسی صحیح اور صریح نص موجود نہیں ہے جس میں حیض ونفاس والی عورت کے لئے قرآن مجید کے پڑھنے کی ممانعت ہو۔ ممانعت صرف جنبی کے لئے ہے کہ وہ حالت جنابت میں قرآن مجید تلاوت نہ کرے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ثابت ہے اور یہ جو حائضہ والی حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ''حائضہ اور جنبی قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھیں۔'' تو یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اسے اسماعیل بن عیاش نے حجازیوں سے روایت کیا ہے اور وہ حجازیوں سے روایت کرنے میں ضعیف ہے۔ حیض ونفاس والی عورت قرآن مجید کو ہاتھ لگائے بغیر زبانی پڑھ سکتی ہے جب کہ جنبی کے لئے غسل کرنے سے پہلے زبانی یا دیکھ کر قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں ہے، دونوں میں فرق یہ ہے کہ جنابت کا وقت بہت تھوڑا سا ہوتا ہے اور جنبی کے لئے فوراً غسل کرنا ممکن ہوتا ہے اور اگر غسل کرنے سے عاجز ہو تو وہ تیمم کرسکتا ہے اور تیمم سے نماز پڑھ سکتا اور تلاوت کرسکتا ہے جب کہ حیض ونفاس والی عورتوں کا معاملہ ان کے اپنے ہاتھ میں نہیں ہوتا بلکہ ان کا معاملہ اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے، حیض ونفاس کا معاملہ کئی دن تک جاری رہتا ہے، لہذا ان کے لئے تلاوت کی اجازت دی گئی تاکہ

قرآن مجید کو بھول نہ جائیں اور قرآن مجید کی تلاوت اور اس سے شرعی احکام سیکھنے کی فضیلت سے محروم نہ رہیں لہذا ایسی کتابوں کے پڑھنے کی تو بالاولی اجازت ہوگی، جن میں آیات واحادیث کی ملی جلی دعائیں ہوں۔ اس مسئلہ میں یہی بات درست ہے اور علماء کے دو قولوں میں سے یہی قول صحیح ترین ہے۔

فتاویٰ ابن باز